ممبران پارلیمنٹ کی حلف برداری میں اپوزیشن نے دکھائے تیور

ہر حکمراں طبقے کے ہر ممبر پارلیمنٹ کے حلف لینے پر اپوزیشن نے دکھایا الگ الگ رنگ، اکھلیش نے اجودھیا کے ممبر پارلیمنٹ کو رکھا آگے

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) 18ویں لوک سبھا کے پہلے پارلیمنٹ اجلاس میں آج کئی مناظر دیکھنے کو ملے۔ جس وقت وزیر اعظم نریندر مودی نے حلف لیا، اپوزیشن کے ممبران آئین کی کاپیاں ہاتھوں میں اٹھا رکھی تھیں، جب وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے حلف لیا تو اپوزیشن نے نیٹ نیٹ کے نعرے لگائے، البتہ جب نتن گڈکری حلف لینے کیلئے آگے بڑھے تو اپوزیشن نے میزیں تھپتھپا کر ان کا استقبال کیا۔ ایک طرف تمام نومنتخب ممبران پارلیمنٹ ایوان میں حلف لے رہے تھے، دوسری طرف اپوزیشن پارٹیاں مل کر آئین کو بچانے کا مطالبہ کر رہی تھیں۔ اپوزیشن کیمپ میں ایک الگ ہی جوش و خروش دیکھا گیا۔ کانگریس، سماج وادی پارٹی، ترنمول کانگریس سمیت اپوزیشن اتحاد کی تمام جماعتیں اپنے ہاتھوں میں آئین کی کاپی لے کر پارلیمنٹ کے باہر گھوم رہی تھیں۔ سب سے زیادہ جوش سماج وادی پارٹی کیمپ میں دیکھا گیا۔ یہاں، سماج وادی پارٹی کے سبھی 37 ارکان پارلیمنٹ بشمول ایس پی سربراہ اکھلیش یادو، ان کی اہلیہ ڈمپل یادو پارلیمنٹ کے احاطے میں متحد نظر آئے۔ ایس پی کے راجیہ سبھا ایم پی اور اکھلیش یادو کے چچا رام گوپال یادو بھی ان کے ساتھ تھے۔ ان تمام ارکان پارلیمنٹ نے اپنے ہاتھوں میں آئین کی کاپیاں اٹھا رکھی تھیں۔ جب یہ ممبران پارلیمنٹ ہاؤس کے اندر جا رہے تھے تو اکھلیش یادو، ڈمپل یادو، رام گوپال یادو اور دیگر خاتون ممبران پارلیمنٹ سب سے آگے تھیں۔ تب اکھلیش یادو اپنی بیوی اور چچا کو چھوڑ کر پیچھے مڑے اور تیسری لائن میں کھڑے ایودھیا کے ایم پی اودھیش پرساد کا ہاتھ پکڑ کر انہیں آگے لائے اور انہیں اپنے ساتھ کھڑا کیا۔ اکھلیش یادو نے اودھیش پرتاپ کا ہاتھ پکڑ کر پارلیمنٹ ہاؤس کے اندر داخل ہوئے۔ میڈیا کے سامنے اکھلیش یادو نے ان کا تعارف کرایا۔ یہی نہیں جب اکھلیش کانگریس لیڈروں سونیا گاندھی، ملکارجن کھڑگے وغیرہ سے مل رہے تھے تو انہوں نے اودھیش پرساد کو بھی اپنے ساتھ رکھا۔ اکھلیش یادو نے نئی لوک سبھا کے پہلے اجلاس میں فیض آباد سیٹ سے جیتنے والے ایم پی اودھیش پرساد کو خاص اہمیت دی۔ ان کو پارلیمنٹ میں اپنے بغل والی سیٹ پر بٹھایا جبکہ ڈمپل یادو اکھلیش کے پیچھے والی سیٹ پر بیٹھی تھیں۔

اللہ کے نام پر 2 ممبران پارلیمنٹ کی حلف برداری

نئی دھلی، (ایجنسیاں) مودی حکومت کے قیام کے بعد پارلیمنٹ کی کارروائی شروع ہوگئی ہے۔ پہلے روز نومنتخب ارکان اسمبلی نے حلف لیا۔ اس دوران کئی دلچسپ واقعات دیکھنے کو ملے۔ نئی دہلی کی سیٹ سے منتخب ہونے والی سشما سوراج کی بیٹی بانسوری سوراج نے سنسکرت میں حلف اٹھایا، جبکہ پارلیمنٹ میں 'اللہ' کے نام پر کانگریس کے 2 ممبران پارلیمنٹ نے حلف لیا۔ آسام کی دھوبری لوک سبھا سیٹ سے منتخب ہونے والے رقیب الحسن جب حلف لینے پہنچے تو ان کے ہاتھ میں آئین کی کاپی تھی۔ اللہ کے نام پر اردو میں حلف اٹھایا۔ رقیب الحسن نے سب سے زیادہ ووٹ لے کر لوک سبھا الیکشن جیتا ہے۔ انہوں نے 14 لاکھ 71 ہزار 885 ووٹ حاصل کیے، جبکہ ان کے حریف آئی یو ڈی ایف رہنما بدرالدین اجمل کو صرف 4 لاکھ 59 ہزار 409 ووٹ ملے۔ آسام کے ناگون ضلع کے سام گوری سے 5 بار ایم ایل اے رہ چکے رقیب الحسن اس بار کانگریس کے ٹکٹ پر کھڑے ہوئے تھے۔ اسی طرح بہار کے کشن گنج سے جیت کر لوک سبھا پہنچنے والے کانگریس پارٹی کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر محمد جاوید نے بھی اللہ کے نام پر حلف لیا۔ کشن گنج سے مسلسل دوسری بار ایم پی منتخب ہوئے محمد جاوید نے جے ڈی یو کے مجاہد عالم کو 59,692 ووٹوں سے شکست دی۔ محمد جاوید کو کل 4,02,850 ووٹ ملے، جبکہ مجاہد عالم کو 3,43,158 ووٹ ملے۔ محمد جاوید کو بہار میں کانگریس پارٹی کا مضبوط لیڈر سمجھا جاتا ہے۔

پاسپورٹ بنوانے میں پولیس ویریفکیشن ہوگا آسان: جے شنکر

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) پاسپورٹ بنوانا اب آسان ہونے جا رہا ہے۔ اس کیلئے وزارت خارجہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی پولیس کے ساتھ مل کر ایک حل پر کام کر رہی ہے، تاکہ لوگوں کو کچھ دنوں میں پاسپورٹ مل سکے۔ پیر کو پاسپورٹ سیوا ڈے کے موقع پر وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ بہتر پاسپورٹ سروس کیلئے وزارت نے 440 پوسٹ آفس پاسپورٹ سیوا کیندر قائم کیے ہیں۔ اس کے علاوہ پاسپورٹ سروس کے 93 مراکز ہیں۔ اس وقت ملک میں پاسپورٹ پروسیسنگ کے 533 مراکز اور 37 علاقائی پاسپورٹ دفاتر ہیں۔ وزارت خارجہ نے بیرون ملک 187 ہندوستانی مشنوں کو بھی اس سے جوڑا ہے۔ دراصل پاسپورٹ بنوانے میں سب سے بڑا مسئلہ پولیس ویریفکیشن میں آتا ہے۔ اس میں بہت وقت لگتا ہے۔ کئی بار پولیس ویریفکیشن کے نام پر درخواست گزاروں کو ہراساں بھی کیا جاتا ہے۔ ایسے میں وزارت خارجہ اس مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ جے شنکر نے کہا کہ پولیس ویریفکیشن کو تیز کرنے کیلئے 'ایم پاسپورٹ پولیس ایپ' شروع کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ 25 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 9 ہزار پولیس اسٹیشنوں کو جوڑا گیا ہے۔ اس کے ساتھ پاسپورٹ سیوا سسٹم کو ڈی جی لاکر سے بغیر پیپر لیس دستاویز کیلئے منسلک کیا گیا ہے۔ اس سے پولیس ویریفکیشن کا کام آسان ہو جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزارت خارجہ نے گزشتہ سال 2023 میں پاسپورٹ سے متعلق 1.65 کروڑ خدمات فراہم کیں۔ 2023 میں پاسپورٹ کی ماہانہ درخواستوں کی تعداد 14 لاکھ سے تجاوز کر گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ پاسپورٹ شہریوں کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کا براہ راست اثر ملکی ترقی پر پڑتا ہے۔

بی جے پی کی مخالفت کیلئے نوین کی ممبران پارلیمنٹ کو ہدایت

بھونیشور، (ایجنسیاں) بی جے پی نے اوڈیشہ میں لوک سبھا اور اسمبلی دونوں انتخابات میں زبردست کامیابی درج کی۔ بی جے پی نے اکثریت کے ساتھ ریاست میں حکومت بنائی اور بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) کے صدر نوین پٹنائک کو اقتدار سے بے دخل کر دیا، جو طویل عرصے تک ریاست کے وزیر اعلیٰ تھے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل مودی سرکار کی دونوں اننگز میں بی جے ڈی پارلیمنٹ کے زیادہ تر معاملات میں بی جے پی کے ساتھ کھڑی رہتی تھی، تاہم انتخابی نتائج کے بعد بی جے ڈی نے پارلیمنٹ میں بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت کے خلاف احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ نوین پٹنائک نے اس سلسلے میں اپنے راجیہ سبھا ممبران پارلیمنٹ کو اہم ہدایات دی ہیں۔ نوین پٹنائک نے پیر کو پارٹی کے 9 راجیہ سبھا ممبران کے ساتھ میٹنگ کی۔ انہوں نے ارکان پارلیمنٹ کو ہدایت دی کہ وہ 27 جون سے شروع ہونے والے راجیہ سبھا اجلاس کے دوران ایک متحرک اور مضبوط اپوزیشن کا کردار ادا کریں۔ پٹنائک نے ارکان پارلیمنٹ سے کہا کہ وہ پارلیمنٹ میں ریاست کے مفادات سے متعلق مسائل کو مناسب طریقے سے اٹھائیں۔

مہوا موئترا نے پارلیمنٹ میں کیا ناری شکتی کا مظاہرہ

نئی دھلی، (ایجنسیاں) 17ویں لوک سبھا میں نقد تحفہ کے بدلے سوال پوچھنے کے الزام میں لوک سبھا سے برطرف کی گئی ترنمول کانگریس کی لیڈر مہوا موئترا انتخابات جیت کر دوبارہ لوک سبھا میں واپس آ گئی ہیں۔ مہوا موئترا دوسری بار کرشنا نگر لوک سبھا سیٹ سے ترنمول کانگریس کے امیدوار کے طور پر جیتی ہیں۔ جب 18ویں لوک سبھا کا اجلاس شروع ہوا تو مہوا موئترا پارلیمنٹ پہنچی اور اپنے 'ایکس' اکاؤنٹ پر خاتون ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ ایک تصویر پوسٹ کی اور لکھا کہ واریئرس واپس آ گئے۔ ایک تصویر سال 2019 کی ہے، جب وہ پہلی بار ایم پی بنی تھیں اور دوسری تصویر پیر کو 18ویں لوک سبھا کے پہلے دن کی ہے۔ 2019 کی پرانی تصویر میں ایم پیز موئترا، کنی موجھی، سپریہ سولے، جوتھیمانی اور تھمیزاچی تھنگا پانڈیان کو پارلیمنٹ کے ایوان زیریں میں ایک بنچ پر بیٹھی دکھایا گیا ہے، جبکہ تازہ تصویر میں لوک سبھا کی نئی رکن پارلیمنٹ ڈمپل یادو کو دکھایا گیا ہے۔ مہوا موئترا مغربی بنگال میں کرشن نگر لوک سبھا حلقہ کی نمائندگی کرتی ہیں، جبکہ کنی موجھی تمل ناڈو میں تھوتھکوڈی سیٹ کی نمائندگی کرتی ہیں۔ دیگر ممبران پارلیمنٹ سپریہ سولے، جوتھیمانی، تھمیزاچی تھنگا پانڈیان اور ڈمپل یادو بالترتیب مہاراشٹر کے بارامتی حلقے، تمل ناڈو کی کرور سیٹ، چنئی جنوبی سیٹ اور اتر پردیش کی مین پوری سیٹ سے ہیں۔ 18ویں لوک سبھا انتخابات میں 74 خواتین کامیاب ہوئی ہیں، جبکہ 2019 میں 78 کامیاب ہوئی تھیں۔ اس لوک سبھا الیکشن میں سب سے زیادہ 11 خاتون ممبران پارلیمنٹ مغربی بنگال سے منتخب ہوئی ہیں۔ واضح رہے کہ مہوا موئترا کی رکنیت کو نقد تحفہ کے بدلے لوک سبھا میں سوال پوچھنے کے مبینہ الزام کے بعد ختم کر دی گئی تھی۔ اس وقت مہوا موئترا نے الزام لگایا تھا کہ انہیں اپنا موقف پیش کرنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ ان کے ساتھ انصاف نہیں ہوا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے کہا تھا کہ وہ دوبارہ واپس آئیں گی۔

دل بدلو لیڈروں کے سیاسی مستقبل پر سوال

اٹاوہ (یواین آئی) لوک سبھا انتخابات کے دوران ایس پی چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہونے والے اٹاوہ کے مقامی لیڈروں کے سیاسی مستقبل پر سوال اٹھنے شروع ہو گئے ہیں۔ دراصل اٹاوہ کے کئی قد آور لیڈروں نے لوک سبھا الیکشن کے دوران ایس پی کا دامن چھوڑ کر بی جے پی امیدوار کی حمایت میں انتخابی مہم کا فیصلہ کیا تھا لیکن 4 جون کو آئے انتخابی نتائج نے مقامی سیاست کی سمت کو ہی بدل دیا ہے۔ بی جے پی کے پروفیسر رام شنکر کٹھیریا کو اتحاد امیدوار جتیندر دوہرے کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے جس کے بعد دل بدلو لیڈروں کے سیاسی مستقبل کو لے کر علاقے میں چہ میگوئیوں کا دور شروع ہو چکا ہے۔

منوج جرانگے نے مراٹھا کے ساتھ اٹھایا مسلم ریزرویشن کا مسئلہ

ریزرویشن کی نئی مانگ سے سرکار کی بڑھ سکتی ہے پریشانی

ممبئی ، (ایجنسیاں) مراٹھا ریزرویشن کیلئے طویل عرصے سے احتجاج اور بھوک ہڑتال کرنے والے منوج جرانگے پاٹل نے مطالبہ کیا ہے کہ مسلمانوں کو بھی او بی سی کوٹہ کے تحت ریزرویشن دیا جانا چاہیے۔ اپنے مطالبات کی حمایت میں پاٹل نے کہا کہ کئی ایسے مسلمان ہیں، جن کا ذکر کنبی برادری کے دستاویز میں ہے۔ ایسے میں ان مسلم کسانوں کو او بی سی ریزرویشن کے دائرے میں رکھا جانا چاہیے اور ان کے جائز حقوق دینا چاہئے۔ یہ پہلا موقع ہے جب مراٹھا ریزرویشن کے حوالے سے آواز اٹھانے والے اور اس کمیونٹی کی ایک معروف آواز منوج جرانگے پاٹل نے مسلم ریزرویشن پر بیان دیا ہے۔ پاٹل نے او بی سی میں مسلمانوں کیلئے ریزرویشن کی بات کر کے ریزرویشن کی لڑائی کو مزید دلچسپ بنا دیا۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونی چاہیے۔ وہ آنے والے دنوں میں مسلمانوں کو ان کے حقوق کے بارے میں بتائیں گے۔ مہاراشٹر میں بی جے پی کو بیک وقت کئی طرح کی مشکلات کا سامنا ہے۔ ریاست کی 48 لوک سبھا سیٹوں پر ہوئے حالیہ انتخابات میں پارٹی کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اسمبلی انتخابات سر پر ہیں۔ مسلم ریزرویشن کا سوال بی جے پی-شیوسینا-این سی پی حکومت کو پریشان کر سکتا ہے، جو مراٹھا اور او بی سی ریزرویشن میں گھری ہوئی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے حالیہ لوک سبھا انتخابات میں مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن کی مخالفت کی تھی، خاص طور پر کچھ ریاستوں میں مسلمانوں کو دیے گئے ریزرویشن کی، لیکن مہاراشٹر میں مسئلہ یہ ہے کہ اسے یہاں این سی پی کے ساتھ الیکشن لڑنا ہے۔ اور 2014 کے اسمبلی انتخابات سے ٹھیک پہلے، غیر منقسم این سی پی-کانگریس نے مسلمانوں کیلئے 5 فیصد ریزرویشن کو منظوری دی تھی۔ یعنی اس پر اجیت پوار کی رائے دیکھنا بہت دلچسپ ہوگا۔ بعد میں دیویندر فڑنویس کی حکومت نے ریزرویشن کے بارے میں فیصلہ واپس لے لیا، لیکن اس بار پاٹل نے جس طرح سے اسٹریٹجک بیان دیا ہے، اس سے ریاستی سرکار اور بی جے پی کی پریشانی بڑھ سکتی ہے۔

ارکان پارلیمان نوجوان نسل کی آواز بلند کریں: محبوبہ مفتی

سری نگر (یو این آئی) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے امید ظاہر کی ہے کہ ارکان پارلیمان پارٹی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر نوجوان نسل کی آواز بلند کریں گے جن کا مستقبل مخدوش نظر آ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ ہمارے نوجوانوں کی مایوسی کے بالکل برعکس کھڑا ہوگا۔ سابق وزیر اعلیٰ نے پیر کو 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ایک طرف آج سیکڑوں ارکان پارلیمان اپنی شاندار کامیابیوں کے بعد حلف اٹھائیں گے جبکہ دوسری طرف ملک بھر کے لاکھوں طلبا جنہوں نے مختلف مسابقتی امتحانات کیلئے دن رات محنت کی ہے بے بسی سے دیکھ رہے ہیں کیونکہ ان کی محنت رائیگاں ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'پارلیمنٹ، ملک کی جمہوریت کا مندر، ان نوجوانوں کی مایوسی کے بالکل برعکس کھڑا ہوگا۔' ان کا پوسٹ میں مزید کہنا تھا کہ امید ہے کہ ہر رکن پارلیمنٹ پارٹی وابستگی سے بالاتر ہو کر کام کرے گا اور نئی نسل کے لئے آواز بلند کرے گا جن کا مستقبل مخدوش نظر آ رہا ہے۔

'مودی کی قیادت میں ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب شرمندہ تعبیر ہو رہا ہے'

لکھنؤ (یواین آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے پیر کو کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں خود کفیل ہندوستان۔ ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب شرمندہ تعبیر ہو رہا ہے۔ یوگی نے وزیر اعظم مودی کو لوک سبھا کے رکن کے طور پر تیسری بار حلف لینے کی مبارکباد دیتے ہوئے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا 'لوک سبھا رکن کے طور پر لگاتار تیسری بار حلف لینے کی آپ کو مبارکباد۔ آپ کی قیادت میں 'خود کفیل ہندوستان- ترقی یافتہ ہندوستان' کا خواب شرمندہ تعبیر ہو رہا ہے۔ بلاشبہ یہ تیسرا میعاد 140 کروڑ ملکی باشندوں کی توقعات اور امرت کال کے سبھی عزائم کو پورا کرنے والا ثابت ہوگا۔ دریں اثنا یوگی نے شاہجہاں پور کی طویل مدتی منصوبہ بند ترقی کے لیے شاہجہاں پور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے قیام کی ضرورت کا اظہار کیا ہے۔ محکمۂ آواس کے افسران کے ساتھ پیر کو ہوئی میٹنگ میں یوگی نے کہا کہ حال کے سالوں میں شاہجہاں پور و آس پاس کے علاقے میں انفرا اسٹرکچر ترقی کے متعدد پروجیکٹوں سے یہاں ایک جانب جہاں صنعتی ترقی تیز ہوئی ہے وہیں آبادی میں بھی اضافہ دیکھا گیا ہے۔ حکومت کے پہلے میعاد میں ہی شاہجہاں پور کو نگر نگم بنایا گیا ہے۔ یہاں پہلے سے ہی ریگولیٹ علاقہ ہے۔ حال ہی میں یہاں کا ماسٹر پلان- 2031 بھی تیار کرایا گیا ہے اور اب ضروری ہے کہ شاہجہاں پور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی تشکیل کی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی ہے کہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی تشکیل کرتے وقت یہ دھیان میں رکھا جائے کہ اتھارٹی کے تحت آ رہے گاؤں میں آبادی کی زمین کو گرین لینڈ قطعی نہ شامل کی جائے۔ عام آدمی کو کسی طرح کی پریشانی نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں مختلف اضلاع میں متعدد سرکاری عمارتیں یا تو استعمال میں نہیں ہے۔ یا تعمیراتی کام ادھورا ہے۔ انہیں نشان زد کر کے پورا کرائیں اور صحیح استعمال کیا جائے۔ ساتھ ہی کہا کہ پی ایم جن وکاس پروگرام کے کاموں کی تیزی سے لائی جائے۔ یوگی نے کہا کہ ہوٹل انڈسٹری کے فروغ پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست کے ٹورزم پوٹینشیل کی حوصلہ افزائی کرنے کی کوششوں کا ہی نتیجہ ہے کہ آج اتر پردیش سیاحوں کی پہلی پسند بن کر ابھرا ہے۔

سروگیسی کے ذریعہ ماں بننے پر 6 ماہ کی زچگی کی چھٹی

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) حکومت نے سروگیسی کروانے والی خواتین کیلئے راحت کا اعلان کیا ہے۔ اس وقت ملک میں خواتین کو قانونی طور پر ماں بننے کیلئے 6 ماہ کی زچگی کی چھٹی دی جاتی ہے۔ اس میں آجر کے لیے لازم ہے کہ وہ خواتین کو 6 ماہ کی پوری تنخواہ ادا کرے۔ اب زچگی کی چھٹی کی وہی سہولت سروگیسی کے ذریعہ ماں بننے والی خواتین کو ملنے جا رہی ہے۔ فی الحال صرف سرکاری خاتون ملازمین کو سروگیسی کے ذریعہ ماں بننے کے بعد زچگی کی چھٹی کا فائدہ ملے گا۔ سروگیسی کے ذریعہ ماں بننے والی سرکاری محکموں میں کام کرنے والی خواتین 180 دن کی زچگی کی چھٹی لینے کی اہل ہوں گی۔ واضح رہے کہ سروگیسی کے ذریعہ جو عورت بچے کو جنم دیتی ہے، اسے سروگیٹ ماں کہا جاتا ہے۔ اسے اپنا رحم کرائے پر دینا پڑتا ہے، جہاں بچہ رحم میں رکھا جاتا ہے، لیکن اس بچے کی اصل ماں وہی ہوتی ہے جس کیلئے سروگیٹ ماں نے اپنا رحم کرائے پر دیا ہے۔ قانون کی زبان میں ایسی ماؤں کو 'کمشنڈ مدر' کہا جائے گا۔ کمیشنڈ مدر وہ ہوگی، جو سروگیسی کے ذریعہ پیدا ہونے والے بچے کی پرورش کرے گی۔ سروگیسی کیلئے سنٹرل سول سروسز (لیو) رولز 1972 میں تبدیلی کرتے ہوئے بچے کی دیکھ بھال کیلئے 'کمشنڈ مدر' کو 6 ماہ کی زچگی چھٹی دینے کا التزام کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی اس طرح سے باپ بننے والے مرد بھی 'کمشنڈ فادر' کہلائیں گے اور 15 دن کی پیٹرنٹی چھٹی لے سکیں گے۔ سروگیسی معاملہ میں زچگی کی چھٹی کیلئے بھی شرط رکھی گئی ہے۔ یہ چھٹی صرف ان خواتین کو ملے گی، جن کے 2 سے کم بچے زندہ ہیں، وہیں کمیشنڈ فادر اور کمیشنڈ مدر میں سے ایک یا دونوں کے سرکاری ملازمت میں ہونے کی صورت میں 180 دنوں کی زچگی کی چھٹی دی جا سکتی ہے۔ ابھی تک ملک میں سروگیسی کے ذریعہ بچے کی پیدائش کی صورت میں سرکاری خاتون ملازمین کو زچگی کی چھٹی دینے کا کوئی ضابطہ نہیں تھا، لیکن اب اس کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا۔

آسام: موریگاؤں میں 15 سو خاندان سرکاری زمین سے بے دخل

گواھاٹی ، (پی ٹی آئی) آسام کے مورے گاؤں ضلع میں جنگل اور ریلوے کی زمین پر آباد تقریباً 1500 خاندانوں کو علاقہ خالی کرنے کیلئے کہا گیا ہے، سرکار نے اسے غیر قانونی آبادی قرار دیا ہے۔ پیر کو نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ضلع کمشنر دیواشیش شرما نے کہا کہ تقریباً 10 ہزار لوگوں کے یہ خاندان جاگیروڈ کے سلبھا تنگ گاؤں میں سرکاری زمین پر آباد ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس علاقے کے لوگوں کو 12 جون کو ایک نوٹس دیا گیا تھا، جس میں ان سے 10 دنوں کے اندر یہ زمین خالی کرنے کو کہا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ تر خاندانوں نے اس حکم کی تعمیل کی ہے۔ دیواشیش شرما نے مزید کہا کہ ان میں سے کچھ خاندانوں کے بچے مختلف امتحانات میں شرکت کرنے والے ہیں، جس کیلئے انہوں نے وقت مانگا ہے۔ انسانی ہمدردی کے طور پر ہم نے امتحانات ختم ہونے تک ان کے قیام کے انتظامات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ضلع کمشنر نے کہا کہ انتظامیہ طاقت کا استعمال کیے بغیر اور تعمیرات کو گرائے بغیر اس زمین کو خالی کرنے کا کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے لوگوں سے بات کی اور وہ اس کام پر رضامند ہو گئے ہیں۔ ان میں سے تقریباً 80 فیصد پہلے ہی غیر قانونی طور پر قابض زمین سے اپنا سامان ہٹا چکے ہیں۔ ضلع کمشنر دیواشیش شرما نے دن کے وقت علاقے کا دورہ کیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ علاقے میں کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ یہاں سیکورٹی فورسز کو بھی تعینات کیا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ کمشنر نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ لوگ پرامن طور پر علاقہ چھوڑ دیں گے۔

تلنگانہ میں جونیئر ڈاکٹروں کی ہڑتال

حیدرآباد (یواین آئی) تلنگانہ بھر میں جونیئر ڈاکٹروں کی غیر معینہ مدت کی ہڑتال کے آغاز کے ساتھ ہی پیر کی صبح سرکاری اسپتالوں میں طبی خدمات متاثر رہیں۔ اسٹاف کی کمی کے بحران سے نمٹنے کے لیے تلنگانہ جونیئر ڈاکٹرس اسوسی ایشن کے اراکین کی جانب سے شروع غیر معینہ مدت کی ہڑتال کی وجہ سے، اسپتال انتظامیہ نے تمام سینئر ڈاکٹرس بشمول ٹیچنگ اسٹاف کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی چھٹیاں منسوخ کر کے اپنے معمول کی ڈیوٹی پر رپورٹ کریں۔

قیمتیں بڑھنے پر سرکار نے مقرر کی گندم کے اسٹاک کی حد

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) حکومت گندم کی بڑھتی قیمتوں کے حوالے سے متحرک ہوگئی ہے۔ گندم کی ذخیرہ اندوزی کو روکنے کیلئے حکومت نے پیر کو اس کے ذخیرے کی حد مقرر کر دی۔ حکومت نے یہ حد ریٹیلرز، ہول سیلرز، پروسیسرز اور بڑے چین خوردہ فروشوں کیلئے گندم کے ذخیرے کی حد مقرر کر دی ہے۔ یہ قدم قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنے اور ذخیرہ اندوزی کو روکنے کیلئے اٹھایا گیا ہے۔ مرکزی خوراک کے سکریٹری سنجیو چوپڑا نے پیر کو کہا کہ سنگل خوردہ فروش، بڑے چین خوردہ فروش، پروسیسرز اور تھوک فروش ہر جمعہ کو اپنے گیہوں کے اسٹاک کو عام کریں گے۔ میں اس کمی کو دور کرنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ فی الحال گندم کی برآمد پر کوئی پابندی نہیں ہے اور چینی کی برآمد پر پابندی پر نظر ثانی کی کوئی تجویز نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ گندم کی قیمتیں مستحکم رہیں۔ چوپڑا نے مزید کہا کہ تھوک فروشوں کیلئے اسٹاک کی حد 3 ہزار ٹن ہوگی، جبکہ پروسیسرز کیلئے یہ پروسیسنگ کی صلاحیت کا 70 فیصد ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بڑے چین خوردہ فروشوں کیلئے یہ حد 10 ٹن فی آؤٹ لیٹ ہوگی جس کی کل حد 3 ہزار ٹن ہوگی اور سنگل ریٹیلرز کیلئے یہ حد 10 ٹن ہوگی۔ چوپڑا نے کہا کہ اسٹاک کی حد حالیہ میڈیا رپورٹس کے پیش نظر مقرر کی گئی ہے کہ گندم سمیت ضروری اشیا کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ذخیرہ اندوزی کم کرنے کیلئے اسٹاک کی حد لگائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یکم اپریل 2023 کو گندم کا ابتدائی اسٹاک 82 لاکھ ٹن تھا، جبکہ یکم اپریل 2024 کو یہ 75 لاکھ ٹن تھا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال 266 لاکھ ٹن کی خریداری کی گئی تھی، جبکہ اس سال حکومت نے 262 لاکھ ٹن کی خریداری کی ہے اور خریداری ابھی جاری ہے۔ اس لیے گندم کی قلت (ابتدائی اسٹاک میں) صرف 3 لاکھ ٹن ہے۔

ED نے ممبئی میں 37 کروڑ کی جائیداد ضبط کی

ممبئی (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے امبر دلال کیس میں جاری تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر ممبئی کے کئی مقامات پر چھاپوں کے دوران 37 کروڑ روپے کے اثاثے اور مجرمانہ دستاویزات اور ڈیجیٹل آلات ضبط کئے۔ دلال (59) کے خلاف منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) 2002 کے تحت تفتیش جاری ہے۔ اس نے مبینہ طور پر امریکہ اور متحدہ عرب امارات کے سرمایہ کاروں سمیت متعدد لوگوں کو خطرے سے پاک اشیاء کی تجارت میں سرمایہ کاری کے ذریعے زیادہ منافع کا وعدہ کر کے کروڑوں روپے کا دھوکہ دیا۔ دلال کو مارچ میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ایک اہلکار نے یہاں بتایا کہ ای ڈی نے دلال کی اوشیوارہ رہائش گاہ اور اس کے ساتھیوں کی دیگر جائیدادوں کی تلاشی لی اور کل 37 کروڑ روپے کے منقولہ اثاثوں کو ضبط کیا جس میں نقد رقم، بینک فنڈز اور ڈیمیٹ اکاؤنٹ ہولڈنگز شامل ہیں۔ ممبئی پولیس کے اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) نے گزشتہ ہفتے مہاراشٹر کی ایک خصوصی عدالت میں دلال کے خلاف 44,000 صفحات پر مشتمل چارج شیٹ جمع کرانے والوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے دائر کی تھی۔ اسی دن ای ڈی نے اس معاملے میں اپنی تلاشی مہم شروع کی اور پیر کو بھی آپریشن جاری رہا۔

سکما میں شہید فوجیوں کو آخری سلامی دی گئی

جگدل پور (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے سکما میں نکسلیوں کے ذریعہ کئے گئے طاقتور دھماکہ خیز ڈیوائس (آئی ای ڈی) دھماکے میں شہید ہونے والے فوجیوں کو کرن پور کوبرا بٹالین میں گارڈ آف آنر دیا گیا۔ ریاستی ڈائرکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) اشوک جونیجا بشمول سینئر پولیس اور سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے عہدیداروں نے کوبرا بٹالین ہیڈ کوارٹر کرن پور میں شہیدوں کو آخری سلامی پیش کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ واضح رہے کہ نکسلیوں نے اتوار کو سکما ضلع کے جاگرگنڈہ علاقے میں سیکورٹی فورسز کو نشانہ بناتے ہوئے آئی ای ڈی دھماکہ کیا تھا۔ دراصل، سلگر میں واقع سیکورٹی کیمپ سے 201 کوبرا کور کی ایڈوانس پارٹی آر او پی ڈیوٹی کے دوران ایک ٹرک اور موٹر سائیکل میں کیمپ ٹیکالگڈیم کی طرف جا رہی تھی۔ اس دوران نکسلیوں نے سیکورٹی فورسز کو نشانہ بناتے ہوئے ایک آئی ای ڈی میں دھماکہ کیا، جس میں 201 کوبرا کور کا ایک ٹرک آئی ای ڈی کی زد میں آ گیا، جس میں ڈرائیور اور ساتھی ڈرائیور جائے واقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ ہلاک جوان وشنو آر کیرالہ کے تروانتاپورم کے رہنے والے ہیں اور شیلیندر اتر پردیش کے کانپور کے رہنے والے ہیں۔ اس وقت گارڈ آف آنر کے بعد شہید فوجیوں کی میتیں ان کے آبائی ریاستوں کو روانہ کر دی گئی ہیں۔

تملناڈو ضمنی اسمبلی انتخاب: 29 کاغذات نامزدگی منظور، 35 مسترد

چنئی (یو این آئی) تمل ناڈو اسمبلی ایک سیٹ پر ہونے والے ضمنی انتخاب کے لیے پیر کے روز حکمراں پارٹی ڈی ایم کے، پی ایم کے اور این ٹی کے سمیت 29 امیدواروں کے کاغذات نامزدگی منظور کیے گئے، جب کہ 35 کاغذات مسترد کر دیے گئے۔ وکراونڈی اسمبلی سیٹ کے لیے 10 جولائی کو ہونے والے ضمنی انتخاب کے لیے کل 64 امیدواروں نے اپنے کاغذات داخل کیے ہیں جس کی آخری تاریخ جمعہ کے روز ختم ہو چکی ہے۔ اس انتخاب میں حکمران ڈی ایم کے کے زیر قیادت حکمراں فرنٹ، بی جے پی کی زیر قیادت اتحاد اور نام تمیز ہرچی (این ٹی کے) کے درمیان سہ رخی مقابلہ دیکھنے کو ملے گا کیونکہ اہم اپوزیشن اور اس کے اتحادیوں نے انتخابات کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور یہ الزام لگایا ہے کہ یہ انتخابات آزاد اور منصفانہ انداز میں منعقد نہیں ہوں گے۔ تین سرکردہ امیدواروں کے کاغذات بشمول ڈی ایم کے کے اینیور سیوا، بی جے پی کے حلیف پی ایم کے امیدوار سی انبومنی اور این ٹی کے کی ڈاکٹر انورادھا کے کاغذات جانچ پڑتال کے دوران درست پائے گئے اور انہیں ریٹرننگ آفیسر نے قبول کر لیا۔ 35 امیدواروں کے کاغذات مسترد ہونے کے بعد اب کل 29 امیدوار میدان میں ہیں۔ ضمنی انتخاب کے لیے نوٹیفکیشن جاری ہونے کے بعد کاغذات نامزدگی داخل کرنے کا عمل 14 جون کو شروع ہو گیا تھا۔ پولنگ 10 جولائی کو ہوگی اور گنتی 13 جولائی کو ہوگی اور انتخابی عمل 15 جولائی کو مکمل ہوگا۔ ڈی ایم کے کے مضبوط گڑھ، ویلوپورم کی وکراونڈی سیٹ پر ضمنی انتخاب ڈی ایم کے کے موجودہ ایم ایل اے این پگھینڈی کی وفات کے بعد ضروری ہو گیا تھا۔ تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ اور ڈی ایم کے کے صدر ایم کے اسٹالن کی انتخابی ریلی میں شرکت کے بعد واپسی پر صحت کے مسائل میں مبتلا ہونے کی وجہ سے اپریل میں ان کا انتقال ہو گیا تھا۔

انجینئر رشید کو حلف لینے کیلئے ضمانت دی جائے: عمر عبداللہ

سری نگر (یو این آئی) نیشنل کانفرنس نائب صدر عمر عبداللہ نے ان تمام نومنتخب ممبران پارلیمان کو مبارکباد دی جنہوں نے آج لوک سبھا کے پہلے اجلاس میں حلف لیا اور اس موقع کو جمہوریت کیلئے اہم قرار دیا۔ انہوں نے خصوصی طور پر جموں و کشمیر کے عوام کی نمائندگی کرنے والے ممبران پارلیمان کو مبارکباد پیش کی اور حکومت پر زور دیا کہ انجینئر رشید کو حلف لینے کیلئے ضمانت دی جائے اور انہیں اپنے حلقہ انتخاب کے لوگوں کی نمائندگی کرنے کا موقع دیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تسلیم کرنا بہت ضروری ہے کہ شمالی کشمیر کے لوگوں نے انجینئر رشید کو اپنا نمائندہ منتخب کیا ہے، اور وہ حلف لینے اور اپنے حلقہ انتخاب کی خدمت کرنے کے موقع کا حق رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے کہا کہاں بے شمار افراد کو یاد رکھنا بہت ضروری ہے جو اس وقت جموں و کشمیر کے اندر اور بیرونِ ریاست کی جیلوں میں بند ہیں۔ ان کے مقدمات کا اچھی طرح سے جائزہ لیا جانا چاہئے اور جنہوں نے معمولی جرائم کا ارتکاب کیا ہے انہیں رہا کیا جانا چاہئے۔ اور باہر کی جیلوں میں قید تمام کشمیریوں کو وادی منتقل کیا جانا چاہیے، کیونکہ ان کے اہل خانہ کو ان سے ملنے کے لئے طویل فاصلے کا سفر کرنے میں اہم چیلنجوں کا سامنا ہے۔ عمر نے کہا کہ یہ ضروری ہے کہ قانونی نظام میں تمام افراد کے ساتھ منصفانہ سلوک کیا جائے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کے اراکین پارلیمان انجینئر رشید سمیت تمام قیدیوں کے لئے انصاف کی بھرپور وکالت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان قیدیوں کو جموں و کشمیر سے باہر کی جیلوں سے فوری طور پر واپس کشمیر منتقل کرنے کا مطالبہ کریں گے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ 5 اگست 2019 کے بعد حراست میں لئے گئے تمام افراد کے لئے عام معافی، ہمارے اہم مطالبات میں سے ایک ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم جموں و کشمیر سے باہر کے جیلوں میں بند ان قیدیوں کی فوری رہائی تک واپس کشمیر کی جیلوں میں منتقلی کا مطالبہ بھی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے اہم مطالبات میں 5 اگست 2019 کے بعد حراست میں لئے گئے تمام افراد کے لئے وسیع تر عام معافی ہوگی۔